مانچسٹر کی عوامی صحت کی ٹیم کی جانب سے والدین اور نگہبان حضرات کیلئے معلومات

خسرہ [چیچک]

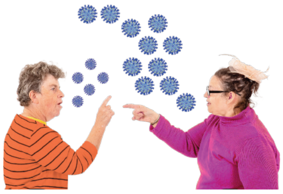

خسرہ کی بیماری دنیا بھر میں ایک متعدی بیماری ہے۔

اِس کا مطلب یہ ہے کہ یہ آسانی سے لگ جاتی ہے اور اتنی ہی آسانی سے پھیلتی بھی ہے۔

لوگ اِس کے سبب شدید بیمار پڑ سکتے ہیں بلکہ فوت بھی ہو سکتے ہیں۔

اگر حمل کے دوران آپ کو خسرہ کی بیماری ہو جائے تو یہ آپ کے ہونے والے بچے کیلئے بھی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔

لیکن اِس سے بچاؤ کیلئے محفوظ ٹیکہ بھی دستیاب ہے۔

اِس کتابچے میں اِس کے بارے بتایا گیا ہے۔

خسرے کی بیماری کیسے پھیلتی ہے۔

جب کوئی کھانستا یا چھینکتا ہے تو یہ بیماری پھیلتی ہے۔

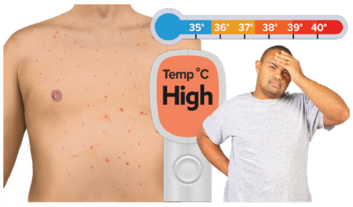

اِس کی علامات کیا ہیں؟

تیز بخار اور جسم پر پھنسلیاں

خسرہ کی بیماری سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟

بالغ افراد اور (12 ماہ سے کم عمر کے) بچوں کو اِس کی وجہ سے دیگر مسائل ہونے کا زیادہ امکان ہے۔

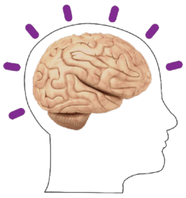

بعض اوقات خسرہ سے چھاتی کا اِنفیکشن بھی ہوسکتا ہے۔ مرگی کے دورے پڑ سکتے ہیں، دماغ میں سوجن اور اُسے نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔

بچوں کو پانچ دن کیلئے بستر پر آرام کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے وہ سکول کے دس دن کی غیر حاضری کریں گے۔

ٹیکہ

آپ کو بچے کے سکول والے یا ڈاکٹر کہیں گے کہ بچے کو ٹیکہ لگوالیں۔ اِس کیلئے ضرور اپنی اجازت دیں۔

اِس ٹیکے کو ایم ایم آر کا نام دیا جاتا ہے۔
یہ آپ کے بچے کو خسرہ، کن پھیڑ اور روبیلا یعنی جرمن خسرہ جیسی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

یہ ٹیکہ لگوانے کیلئے کوئی مخصوص عمر طے نہیں ہے۔

کسی عمر میں بھی لگوایا جاسکتا ہے۔

جن بالغ افراد کو یہ نہیں لگا ہوا ہو وہ بھی اپنے جی پی سے لگوا سکتے ہیں۔

اگر آپ کو معلوم نہیں کہ ایم ایم آر کا کونسا ٹیکہ آپ کو لگا ہوا ہے تو اپنے طبی ماہرین سے بات کریں۔

این ایچ ایس کا کہنا ہے کہ اِس ٹیکے اور اوٹزم بیماری کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے۔ اِسے دنیا بھر میں بحفاظت استعمال کیا جاتا ہے۔

ہماری طبی ٹیم آپ کی مدد کرنا چاہتی ہے۔
اُن سے بات کریں اور کوئی بھی سوال پوچھیں۔
ذیل کے ویب سائٹ پر مزید معلومات حاصل کریں

www.nhs.uk/conditions/measles /